

تَنْزِيلُ رَحْمَةٍ عِنْدَ ذِكْرِ الصَّالِحِينَ  
صالحین کے ذکر کے وقت اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے

# کرامتِ امیرِ ملت

اعلیٰ حضرت امیرِ ملت قبلہ عالم الحاج حافظ  
پیرِ سید جماعت علی شاہ صاحب  
محدث علی پوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مرتبہ ۱

خان بہادر نجفی مصطفیٰ علی خان صاحب نقشبندی  
مجذبی جماعتی مہاجر مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ



کعبۃ الشریف

بِسْمِ اللَّهِ وَنِعْمَ وَجِلُّ شَاكِدٌ وَحَبِيبٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قُبَّة خضراء



تَنْزِيلُ رَحْمَةٍ عِنْدَ ذِكْرِ  
الصَّالِحِينَ

(صالحین کے ذکر کے وقت اللہ تعالیٰ  
کی رحمت نازل ہوتی ہے)



# کرامات امیر الملت

اعلیٰ حضرت قطب بانی غوث صمدانی محبوب رحمانی مجدد دورانی مرشد حقتانی  
علامہ حاجی حافظ سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری نور اللہ مرقدہ  
مرتبہ غلامانِ غلام دربار علی پور سیدان مہاجر مدنی آخر الزماں علیہ افضل اکل التیاج والصلوٰۃ والسلام  
خان بہادر بخش مصطفیٰ علی خاں راجی غفران مؤلف کوکبہ غرورہ بد (وغیرہ)

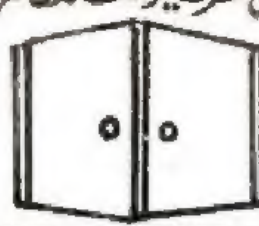
مختصر حالات اعلیٰ حضرت امیر الملت رحمۃ اللہ علیہ

تفتیشی جماعتی عفی اللہ عنہ پروفیسر منت کالج چکوال

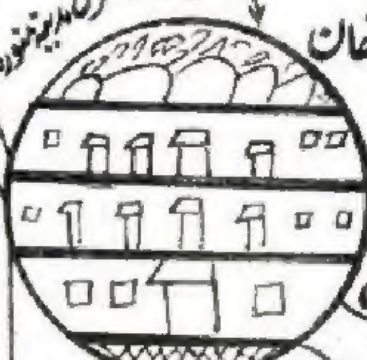
از قلم حقیقت رقم حاجی زاہد حسن فریدی ایم اے



مزار اعلیٰ حضرت امیر الملت قدس سرہ العزیز



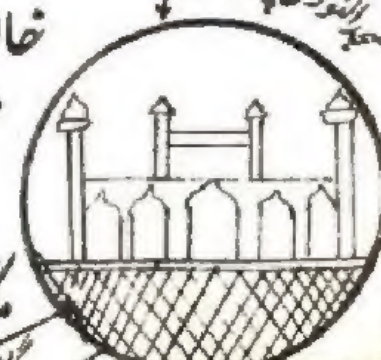
رباط جماعت منزل بدینہ منورہ



مرتب  
خان بہادر بخش مصطفیٰ علی خاں

مہاجر مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ  
تعاون  
جمید علی خان نقشبندی جماعتی  
ملکتہ فریدی اردو کالج کراچی  
گلزار پر نشنگ پریس کراچی

مسجد انور علی پور سیدان









۵۹  
کرامت نمبر ۲۰ : قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ  
کے ولی اللہ ہونے کا علم غیب

حضرت مولانا مولوی اللہ ودھایا صاحب منبر اسلامیہ اسکول سیالکوٹ کا بیان ہے کہ  
اگست ۱۹۷۳ء میں پاکستان معرض وجود میں آنے سے ڈیڑھ سال قبل شہر بنارس میں ایک  
تاریخی سنی کانفرنس اعلیٰ حضرت امیر ملت رضی اللہ عنہ کی صدارت میں منعقد ہوئی جہاں  
تخمیناً ایک سو علماء کی مجلس میں اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ نے ڈنکے کی چوٹ فرمادیا کہ محمد  
علی جناح (رحمۃ اللہ علیہ) ایک ولی اللہ ہیں۔  
ان پاک الفاظ کے سنتے ہی بڑے بڑے کانگریسی علماء کپکپا اٹھے اور حضرت امیر ملت  
رضی اللہ عنہ پر طرح طرح کے فتوے اور انگشت نمایاں ہونے لگیں اور کہنے لگے کہ جو  
فحش واڑھی نہ رکھتا ہو اور ساتھ ہی شیعہ بھی ہو۔ اس کو ولی اللہ قرار دیتے ہو آپ نے  
فرمایا اس قسم کی باتیں وہ لوگ کرتے ہیں جنہیں اپنی لڑکی کا رشتہ کرنا ہوتا ہے۔ اچھا اگر وہ  
شیعہ ہے تو ادھر کیا... گاندھی اہل سنت والجماعت ہے؟ آخر محمد علی جناح (رحمۃ اللہ علیہ  
(ولی اللہ ثابت ہوئے شیعہ کی اولاد تھے مگر مذہب سنت والجماعت اختیار کیا تھا۔ ان کی نماز  
جنازہ ایک سنی عالم شبیر احمد عثمانی صاحب نے پڑھائی۔ کراچی شہر کے پانچ لاکھ مسلمانان  
سنت والجماعت شریک نماز جنازہ تھے ان کا فاتحہ سوئم کھلے میدان میں پانچ لاکھ مرد اور  
گورنر جنرل کی کوٹھی میں ایک لاکھ سے زیادہ عورتوں نے ختم ہائے قرآن شریف کے  
ساتھ پڑھا۔ تمام دنیائے اسلام میں مشرق میں ملک انڈونیشیا سے مغرب میں مراکش تک  
شمال میں چین و ترکستان سے جنوب میں ڈربن (افریقہ) تک اور یورپ و امریکہ میں جہاں  
بھی مسلم آبادی تھی۔ قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کی نماز جنازہ غائبانہ پڑھی گئی  
حتیٰ کہ مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ میں بھی نماز جنازہ غائبانہ پڑھی گئی۔ تمام مخلوق خدا نے ولی اللہ  
تسلیم کر کے سر نیاز خم کیا۔ یہ وہی قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ ہیں جن کی قبر کی زیارت کراچی  
آنے والے تمام بادشاہان ممالک غیر اور تمام صدر صاحبان ممالک جمہوریہ کرتے ہیں اور  
ان کے مزار پر اپنے ہاتھوں سے پھول چڑھاتے ہیں اور ان میں جو مسلمان ہوتے ہیں وہ  
فاتحہ خوانی بھی کرتے ہیں اور یہ وہی اللہ کے ولی محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ ہیں جن کے

ہیں اور ان میں جو مسلمان ہوتے ہیں وہ فاتحہ خوانی بھی کرتے ہیں اور یہ وہی اللہ کے ولی محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ ہیں جن کے مزار پاک پر دن رات قرآن مجید کی تلاوت بھی ہوتی رہتی ہے اور زائرین کے ہتھکٹے رہتے ہیں۔

گفتہ      او      گفتہ      اللہ      بود  
گرچہ      از      ملقوم      عبد اللہ      بود

## کرامت نمبر ۲۱ : اپنے علم غیب سے ایک لڑکی کی عصمت کی حفاظت کرانا

حضرت مولانا مولوی اللہ ودھایا صاحب خلیفہ مجاز اعلیٰ حضرت قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی کے ماتحت تبلیغ دین کرنا اعلیٰ عبادت ہے۔ حضرت امیر ملت قدس سرہ نے اس ارشاد گرامی کو اس طرح نبھایا جس کی مثال دور حاضر میں نہیں ملتی۔ اس کے ضمن میں آپ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ جس دن فقیر اسلام کا کام نہیں کرتا روٹی کھانا حرام سمجھتا ہے۔

اس پاک عزم کے ساتھ آپ نے دور دراز کے بے شمار سفر کئے اور اپنی جان کی پرواہ بھی نہ کی۔ لہذا کرامت ذیل بھی اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

ایک دفعہ آپ کا ایک مرید آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا عرض کیا حضرت قبلہ عالم میرے لائق کوئی خدمت ہو تو حکم فرمادیں۔ آپ نے فرمایا اسلام کی خدمت سب سے اعلیٰ اور افضل ہے تو جا اور تبلیغ کر تیری تبلیغ کے لئے فقیر تجھے کشمیر کے علاقہ کی طرف بھیجتا ہے۔ اس مرید نے معذرت کرنی چاہی کہ میری اکیلی جواں ہمشیرہ گھر میں ہے جس کا صرف اللہ ہی سہارا ہے کوئی عزیز واقارب نہیں۔ ہماری ماں کا سایہ بھی سر سے اٹھ چکا ہے۔ حضرت امیر ملت رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ تو اپنے ارادے کو مضبوط